ہے جس میں اس کتاب کے لکھنے کی تقریب بیان کی گئی ہے اور آخر میں موضوع کتاب سے متعلق انگریزی زبان کی اصطلاحات ان کا اردو ترجمہ اور پھر ہر اصطلاح کی تشریح بیان کی گئی ہے جو بجائے خود مفید ہے اس کے بعد ان کتابوں کی مکمل فہرست ہے جن سے اس کتاب کی تالیف و تدوین میں مدد لی گئی ہے کسی چیز کی سچی حمایت اور موثر مخالفت دونوں اسی وقت ہو سکتی ہیں جبکہ اس کو علمی طریقہ پر سنجیدگی اور غور کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کی گئی ہو ورنہ محض پروپگنڈہ سے متاثر ہو کر کسی تحریک کو اچھا کہنا یا برا سمجھنا نہ تحریک کے حق میں مفید ہو سکتا ہے اور نہ اس سے تنقید کا مقصد پورا ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس کتاب کا مطالعہ دونوں فریق کو کرنا چاہیئے!!

منصب امامت کا اُردو ترجمہ از حکیم محمد حسین صاحب علوی تقطیع متوسط حجم ۱۵۲ صفحات کتابت و طباعت اچھی قیمت مجلد دو روپیہ۔ پتہ:۔ حکیم محمد حسین علوی مومن پورہ راوی روڈ لاہور۔ حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے فارسی زبان میں منصبِ امامت کے نام سے ایک کتاب لکھی تھی جس میں اپنے خاص حکیمانہ اور متکلمانہ انداز میں یہ بتایا تھا کہ امامت کی تعریف اور اس کی حقیقت کیا ہے۔ اس کے شرائط اور انواع کتنے ہیں اور ان انواع و اقسام میں سے ہر قسم کے علامات و خصائص اور اس کے اثرات و نتائج کیا ہوتے ہیں۔ حکیم صاحب نے اس کا عام فہم اردو میں ترجمہ کر کے اس کی افادیت کو عام کرنے کی کوشش کی ہے اگرچہ حضرت شاہ صاحب کی مراد صاحبِ عہدت امام ہے جو دراصل نبی کا پرتو یا ظل ہوتا ہے اور جس کا وجود اس زمانہ میں نایاب ہے تاہم کتاب کی دوسری فصل میں سلطنت کی جو مختلف اقسام بیان کی گئی ہیں اُن سے موجودہ زمانہ میں بھی اگر کوئی مسلمان حکومت چاہے تو بہت کچھ سبق حاصل کر سکتی ہے مترجم نے جس نیک ارادہ سے اس اہم اور بیش بہا کتاب کا ترجمہ کرنے کی زحمت گوارا کی ہے اس کا پورا ہونا